روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 26/اگست 2009ء 4 رمضان المبارک 1430 ہجری 26 ظہور 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 193

رمضان سے فوری پہلے روزہ رکھنا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔
تم میں سے کوئی رمضان سے پہلے ایک یا دو دن روزہ نہ رکھے سوائے اس شخص کے جو ان دنوں میں روزہ رکھنے کا خوگر ہو۔ چاہئے کہ وہ اس دن روزہ رکھ لے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب لا یتقدم رمضان حدیث نمبر:1781)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں۔ روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتا ہے۔ اس واسطے وہ افضل ہے۔ روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہو سکتی ہے لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شامل نہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص292)

رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے۔ دعاؤں کا مہینہ ہے۔ نیز فرمایا ”میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں، تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔“

(ملفوظات جلد اول ص 439)

خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں۔ ایک عبادات مالی، دوسرے عبادات بدنی۔ عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جن کے پاس نہیں وہ معذور ہیں اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کر سکتا ہے ورنہ ساٹھ سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر بینائی میں فرق آ جاتا ہے۔ (کسی نے) یہ ٹھیک کہا ہے کہ پیری و صد عیب۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ ع

موئے سفید از اجل آرد پیام

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجا لاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (-) (البقرہ:185) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 562)

دیکھو جنہوں نے ان دنوں روزے رکھے ہیں وہ کچھ دبلے نہیں ہو گئے اور جنہوں نے استخفاف کے ساتھ اس مہینہ کو گزارہ ہے وہ کچھ موٹے نہیں ہو گئے۔ ان کا بھی وقت گزر گیا۔ ان کا بھی زمانہ گزر گیا۔ جاڑے کے روزے تھے۔ صرف غذا کے اوقات کی ایک تبدیلی تھی۔ سات آٹھ بجے نہ کھائی چار پانچ بجے کھالی۔ باوجود اس قدر رعایت کے پھر بھی بہتوں نے شعائر اللہ کی عظمت نہیں کی اور خدا تعالیٰ کے اس واجب التکریم مہمان ماہ رمضان کو بڑی حقارت سے دیکھا۔ اس قدر آسانی کے مہینوں میں رمضان کا آنا ایک قسم کا معیار تھا اور مطیع و عاصی میں فرق کرنے کے لئے یہ روزے میزان کا حکم رکھتے تھے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے آسانی تھی۔ سلطنت نے ہر قسم کی آزادی دے رکھی ہے۔ طرح طرح کے پھل اور غذائیں میسر آتی ہیں۔ کوئی آسائش و آرام کا سامان نہیں، جو آج مہیا نہ ہو سکتا ہو۔

(ملفوظات جلد اول ص317,316)

احمدی عورت کی ذمہ داری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ ہالینڈ میں عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

عورت ہی ہے جس کی گود میں آئندہ نسلیں پروان چڑھتی ہیں اور عورت ہی ہے جو قوموں کے بنانے یا بگاڑنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے جس طرح کھول کر عورتوں کے حقوق و فرائض کے بارے میں فرمایا ہے اور قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں جس طرح تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنے گھروں میں اپنے بچوں کو (دین حق) کی خوبصورت تعلیم کے مطابق تربیت دینے کی طرف توجہ دلائی ہے، اگر عورتیں اس ذمہ داری کو سمجھ لیں تو احمدیت کے اندر بھی ہمیشہ حسین معاشرہ قائم ہوتا چلا جائے گا اور پھر اس کا اثر آپ کے گھروں تک ہی محدود نہیں رہے گا، جماعت کے اندر تک ہی محدود نہیں رہے گا بلکہ اس کا اثر گھروں سے باہر بھی ظاہر ہوگا۔ اس کا اثر جماعت کے دائرہ سے نکل کر معاشرہ پر بھی ظاہر ہوگا اور اس کا اثر گلی گلی اور شہر شہر اور ملک ملک ظاہر ہوگا۔ اور وہ انقلاب جو حضرت اقدس مسیح موعود ہم میں پیدا کرنا چاہتے ہیں اور (دین حق) کی جس خوبصورت تعلیم کا علم دے کر اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھیجا ہے اس تعلیم کو دنیا میں پھیلانے اور (دین حق) کا جھنڈا دنیا میں گاڑنے میں .... جمع کرنے میں ہم تبھی کامیاب ہو سکتے ہیں جب احمدی عورت اپنی ذمہ داری کو سمجھے، اپنے مقام کو سمجھ لے اور اپنے فرائض کو سمجھ لے اور اس کے مطابق اپنا کردار ادا کرنے کی کوشش کرے۔

(الفضل انٹرنیشنل 22/جولائی 2005ء)

تمام احمدی گھرانوں میں عورتوں کو پوری توجہ کے ساتھ اپنے بچوں کی تربیت کا خیال رکھنا چاہئے۔

(مرسلہ: ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

رمضاں مبارک

مبارک مبارک یہ رمضاں مبارک
تمہیں رحمتوں کا یہ ساماں مبارک

یہ روزہ نہیں ہے دوائی ہے دل کی
اسی سے تو ہوتی صفائی ہے دل کی
ہر اک درد کا ہے یہ درماں مبارک
مبارک مبارک یہ رمضاں مبارک

جو رمضاں کے روزے رکھے جا رہے ہیں
سدا نیکیوں میں بڑھے جا رہے ہیں
انہی کو ہے فضلوں کی باراں مبارک
مبارک مبارک یہ رمضاں مبارک

جو رمضاں میں مشقِ ستم کر رہے ہیں
جو قربانیاں بھی بہم کر رہے ہیں
خدا کا یہ فضل اور احساں مبارک
مبارک مبارک یہ رمضاں مبارک

دعا جو کریں گے خشوع و خضوع سے
بچائے وہ جائیں گے خوف اور جوع سے
خدا کا یہی تو ہے فرماں مبارک
مبارک مبارک یہ رمضاں مبارک

جو بخشش کے طالب ہیں طالب رضا کے
اطاعت میں تابع ہیں حکمِ خدا کے
میانِ خلائق وہ انساں مبارک
مبارک مبارک یہ رمضاں مبارک

عبادت گزاری میں جو طاق ہونگے
خدا کی نظر میں وہی پاک ہونگے
وہی ہونگے شاداں و فرحاں مبارک
مبارک مبارک یہ رمضاں مبارک

رکھیں دن کو روزہ عبادت ہو شب کو
کریں یونہی راضی سدا اپنے رب کو
خدا کے جو ہیں تابع فرماں مبارک
مبارک مبارک یہ رمضاں مبارک

خدا کی جو نعمت بھی حاصل کرو گے
غریبوں کو بھی اس میں شامل کرو گے
حقیقت میں پھر ہو گا رمضاں مبارک
مبارک مبارک یہ رمضاں مبارک

دعاؤں میں توقیرؔ کو یاد رکھنا
سبھی اپنوں غیروں کو دلشاد رکھنا
یہی چیز ہے اصل ایماں مبارک
مبارک مبارک یہ رمضاں مبارک

سید اسرار احمد توقیرؔ

رپورٹ مکرم محمد اکرم یوسف صاحب کینیڈا

جماعت احمدیہ کینیڈا کے دو پروگرام

جماعت احمدیہ امریکہ کے واقفینِ نو کا دورہ جامعہ احمدیہ کینیڈا

مورخہ 9/ اپریل 2009ء کو جماعت احمدیہ امریکہ کے 23 واقفینِ نو کا ایک قافلہ نیشنل سیکرٹری وقفِ نو جماعت احمدیہ یو ایس اے کی قیادت میں بیت الذکر کینیڈا پہنچا۔

ہفتہ کے روز یہ واقفین نو جامعہ احمدیہ کینیڈا پہنچے جہاں مکرم مبارک احمد نذیر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا نے ان کا استقبال کیا۔ بعد ازاں قافلہ کے سب ممبران جامعہ احمدیہ کینیڈا صبح کی اسمبلی میں شریک ہوئے۔ جامعہ احمدیہ کے دورہ کے دوران مہمانوں نے بعض کلاسیں ملاحظہ کیں اور بعض دیگر پروگرام دیکھے۔

اس دورہ کے بعد اتوار کے روز یہ واقفین امریکہ کے لئے روانہ ہوگئے۔

Run for Vaughan

وان شہر کے باسی لمبے عرصہ سے اپنے شہر کے لئے ایک ہسپتال کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اُن کا مطالبہ تھا کہ دو لاکھ کی آبادی والے صوبہ اونٹاریو کا روز افزوں بڑھتا ہوا یہ واحد شہر ہے جو ہسپتال سے محروم ہے۔ جماعت احمدیہ کینیڈا کے مرکزی دفاتر، بیت الذکر، پیس ویلج، احمدیہ پارک، پیس پلازہ اور وان ملز وغیرہ سب اِسی شہر میں واقع ہیں۔ شہر کی ایک فعّال تنظیم کی حیثیت سے جماعت احمدیہ یہاں کے تمام رفاہی کاموں میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ اور پچھلے پانچ سالوں سے اِس ہسپتال کے لئے چندہ جمع کرنے کی ایک مہم Run for Vaughan کا اہتمام کرتی ہے اور اب تک دو لاکھ ڈالر سے زائد رقم وان ہیلتھ کیئر فنڈ میں جمع کروا چکی ہے۔ اِس سال بھی 31 مئی 2009ء کو اِسی سلسلے میں دس کلومیٹر دوڑ اور تین کلومیٹر کی واک (walk) کا اہتمام کیا گیا تھا۔

اس تقریب میں شرکت کے لئے بعض معزز مہمانوں کو بھی دعوت دی گئی۔

تلاوت قرآن کریم کے ساتھ یہ تقریب شروع ہوئی۔ بچوں اور بچیوں نے کینیڈا کا قومی ترانہ سُنایا اور اس کے بعد بعض ممبران پارلیمنٹ اور دیگر مہمانوں نے خطاب کیا۔ معزز مہمانوں نے اپنے خطابات میں اِس مہم میں جماعت احمدیہ کی کوششوں کو سراہا۔

ان تقاریر کے بعد محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کینیڈا نے اجتماعی دُعا کروائی۔ اس کے بعد دس کلومیٹر کی یہ دوڑ صبح ساڑھے آٹھ بجے بیت الذکر کے سبزہ زار سے شروع ہوئی۔ مقابلہ میں حصہ لینے والے ساڑھے آٹھ سو سے زائد مرد و خواتین کے علاوہ شائقین کا ایک بہت بڑا ہجوم شہر کے دور و نزدیک سے اِس تقریب میں شامل ہوا۔ کچھ تجارتی اداروں نے اپنے سٹال بھی لگا رکھے تھے۔ ہیومینٹی فرسٹ اور پولیس کے نمائندے بھی مصروف عمل تھے۔ ٹھیک ساڑھے آٹھ بجے جب دوڑ شروع ہوئی تو ایک میلے کا سا سماں تھا۔ مردوں اور خواتین کے اِس مقابلہ میں عمر کے اعتبار سے مختلف گروپ بنائے گئے تھے۔ اس دوڑ میں اول دوم اور سوم آنے والوں کو انعامات بھی دئے گئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 17/ جولائی 2009ء)

پیغام محبت

محمدؐ کے سچے غلاموں میں ہیں
جہاں میں کسی سے عداوت نہیں
محبت ہے دل میں سبھی کے لئے
کسی سے بھی دنیا میں نفرت نہیں

عطاء المجیب راشد

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

رمضان المبارک کی حقیقت، عظمت، افادیت اور روحانی اثرات

رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے، دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کا مہینہ ہے

مکرم محمد طارق محمود صاحب

عظمت اور برکتیں

عزیز دوستو اور حضرت مسیح موعود کے درخت وجود کی سرسبز شاخو! تمام مہینوں سے افضل برکتوں، رحمتوں اور بخشش کا یہ مہینہ ہے۔ اس مہینہ کی ابتداء 2 ہجری میں ہوئی۔ اس کی عظمت کا بیان محسن انسانیت حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی زبانی سنئے!

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ ماہ شعبان کی آخری تاریخ کو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا اے لوگو تم پر ایک بڑی عظمت والا (اور شان والا) مہینہ سایہ کرنے والا ہے ہاں ایک برکتوں والا مہینہ جس میں ایک ایسی رات ہے (جو ثواب و فضیلت) کے لحاظ سے ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض کئے ہیں اور اس کی رات کی عبادت کو نفل ٹھہرایا ہے۔ اس مہینہ میں جو شخص کسی نفلی عبادت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اسے نفل کا ثواب عام دنوں میں فرض ادا کرنے کے برابر ملے گا اور جس نے اس مہینہ میں ایک فرض ادا کیا اسے عام دنوں کے ستر فرض کے برابر ثواب ملے گا اور یہ مہینہ صبر کا (مہینہ) ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے اور یہ ہمدردی اور غمخواری کا مہینہ ہے اور ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے جو اس مہینہ میں روزہ دار کی افطاری کراتا ہے تو یہ عمل اس کے گناہوں کی معافی کا ذریعہ بن جاتا ہے اور اسے آگ سے آزاد کیا جاتا ہے اور اس کو بھی اسی قدر ثواب ملتا ہے۔ اس سے روزہ دار کے ثواب میں سے کچھ کمی نہیں آتی (صحابہ عرض کرتے ہیں) ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ہم میں سے ہر ایک افطار نہیں کروا سکتا۔

روزہ اور والدین کی خدمت

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو آدمی بڑے بدقسمت ہیں ایک وہ جس نے رمضان پایا اور رمضان گزر گیا پر اس کے گناہ بخشے نہ گئے اور دوسرا وہ جس نے والدین کو پایا اور والدین گزر گئے اور اس کے گناہ نہ بخشے گئے''۔ (مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اول ص 182)

سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنے پُر معارف کلام میں مختلف حوالوں سے روزہ کی فلاسفی، حکمت، فوائد، برکتوں اور رحمتوں کا ذکر فرمایا ہے۔

حضور فرماتے ہیں:۔

''روزہ کے عجائبات میں سے جو میرے تجربہ میں آئے وہ لطیف مکاشفات ہیں جو اس زمانہ میں میرے پر کھولے...... اور علاوہ اس کے انوار روحانی تمثیلی طور پر برنگ ستون سبز و سرخ ایسے دلکش و دلستان طور پر نظر آتے تھے جن کا بیان کرنا بالکل طاقت تحریر سے باہر ہے۔ وہ نورانی ستون جو سیدھے آسمان کی طرف گئے ہوئے تھے جن میں سے بعض چمکدار سفید اور بعض سبز اور بعض سرخ تھے۔ ان کو دل سے ایسا تعلق تھا کہ ان کو دیکھ کر دل کو نہایت سرور پہنچتا تھا اور دنیا میں کوئی بھی ایسی لذت نہیں ہوگی جیسا کہ ان کو دیکھ کر دل اور روح کو لذت آتی تھی۔ میرے خیال میں ہے کہ وہ ستون خدا اور بندہ کی محبت کی ترکیب سے ایک تمثیلی صورت میں ظاہر کئے گئے تھے۔ یعنی وہ ایک نور تھا جو دل سے نکلا اور دوسرا وہ نور تھا جو اوپر سے نازل ہوا اور دونوں کے ملنے سے ایک ستون کی صورت پیدا ہوگئی''۔

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 198)

روزہ رکھنے کی وجہ

ارکان دین میں سے چوتھا ستون (رکن) روزہ ہے۔ روزہ ایک ایسی عبادت ہے جس میں نفس کی تہذیب، اس کی اصلاح اور قوت براشت کی تربیت مدنظر ہوتی ہے اور پھر فطرت کا یہ تقاضا ہے کہ اس کی عقل کو اس کے نفس پر غلبہ اور تسلط دائمی حاصل کرے۔ مگر بشریت کے باعث بسا اوقات اس کا نفس اس کی عقل پر غالب آتا ہے لہٰذا تہذیب و تزکیہ نفس کے لئے دین متین نے روزہ کو اصول میں سے ٹھہرایا ہے۔

حقیقی روزہ دار اپنے نفس کی اصلاح کر سکتا ہے۔ تزکیہ حاصل کر سکتا ہے اور روزہ کے نتیجہ میں خشیت الٰہی اور تقویٰ حاصل کر سکتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''جس دین میں مجاہدات نہ ہوں وہ دین ہمارے نزدیک کچھ نہیں''۔ (فتاویٰ احمدیہ ص 183)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''ہماری کتاب قرآن شریف روزہ کا حکم دیتی ہے تو اس کی وجہ یہ بتاتی ہے کہ کیوں روزہ رکھنا چاہئے لعلکم تتقون روزہ رکھنے کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تم دکھوں سے بچ جاؤ گے اور سکھ پاؤ گے۔ روزہ رمضان ہی میں کیوں رکھیں اس کی وجہ بتائی شہر رمضان الذی (-) چونکہ اس میں قرآن نازل ہوا یہ برکات الٰہیہ کے نزول کا موجب ہے اس لئے وہ اصل غرض جو لعلکم تتقون میں ہے، حاصل ہو جاتی ہے''۔

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اول ص 180)

روزہ کے فوائد

روزہ خدا کی طرف سے ہر عاقل بالغ تندرست مقیم پر فرض ہے۔ حقیقی روزہ دار کا اجر خدا خود ہے۔

☆ روزہ سے انسان اپنی طبعی اور سفلی خواہشوں اور جذبات پر حکومت کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

☆ روزہ ہمیشہ سے مذہبی حیثیت سے مانا گیا ہے۔

☆ ہر مذہبی نظام کا بنیادی جزو رہا ہے۔

☆ روزہ آنحضرتؐ کی صداقت کی علامت ہے۔

☆ روزہ دکھوں سے نجات دلاتا ہے۔

☆ گناہوں کی مغفرت اور بخشش کا سامان کرتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ قرب عطا کرتا ہے۔

☆ تقویٰ کے حصول کا ذریعہ ہے۔

☆ تزکیہ نفس کا ذریعہ ہے۔

☆ تنویر قلب اور باطنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتا ہے۔

☆ نفس امارہ کو ٹھنڈا کرنے کا موجب ہوتا ہے۔

☆ طہارت قلبی حاصل ہوتی ہے۔

☆ قرب الٰہی کے لئے تڑپ اور اضطراب پیدا کرتا ہے۔

☆ خشیت الٰہی پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔

☆ عاجزی و مسکنت، خدا کا جلال اور صفات الٰہی کا مظہر بنا دیتا ہے۔ روزہ سے کشف حقائق بصیرت کھلتی ہے۔

☆ دور اندیشی کا خیال ترقی کرتا ہے۔

☆ درندگی اور بہیمیت دور ہوتی ہے۔

☆ ملائکۃ اللہ سے قرب نصیب ہوتا ہے۔

☆ خدا تعالیٰ کی شکر گزاری کا موقع ملتا ہے۔

☆ انسانی ہمدردی کی روح اجاگر ہوتی ہے۔

☆ جسم اور روح کی صحت کا سامان ہوتا ہے۔

☆ روزہ روحانی غذا کا بھی سامان کرتا ہے۔

☆ انسان میں قربانی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

☆ غصہ پر قابو پانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

☆ جسم میں ایک نئی قوت اور طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

☆ انسان شیطانی وساوس سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

☆ کم کھانا، کم بولنا اور کم سونا تقویٰ کی جان ہے۔

☆ لیلۃ القدر بھی اسی بابرکت مہینہ سے تعلق رکھتی ہے۔

اب سوچنا چاہئے کہ جس کام میں ان گنت اور بیشمار فوائد ہوں اور وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے فرض بھی ہو۔ انبیاء کی سنت بھی ہو اور محسن انسانیت حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کا اس بارے میں ارشاد مبارک اور عمل بھی موجود ہو تو پھر گریز اں کیوں۔ اس لئے اگر ہم بیمار نہیں ہیں۔ مسافر نہیں ہیں۔ تو آؤ ان برکات کو سمیٹیں جن کو حاصل کرنے کا خدا تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

چند ضروری وضاحتیں

روزہ دار کا خوشبو لگانا

حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں سوال پیش ہوا کہ ''روزہ دار کو خوشبو لگانا جائز ہے یا نہیں فرمایا ''جائز ہے''۔

آنکھوں میں سرمہ ڈالنا

حضرت اقدس کی خدمت میں سوال پیش ہوا کہ روزہ دار آنکھوں میں سرمہ ڈالے یا نہ ڈالے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا:

مکروہ ہے اور ایسی ضرورت ہی کیا ہے کہ دن کے وقت سرمہ لگائے۔ رات کو سرمہ لگا سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد 5 ص 135)

گرمی میں مزدور و محنتی کا روزہ

سوال: بعض اوقات رمضان ایسے موسم میں آتا ہے کہ کاشتکاروں سے جبکہ کام کی کثرت مثل تخم ریزی و درودگی ہوتی ہے۔ ایسے ہی مزدوروں سے جن کا گزارہ مزدوری پر ہے۔ روزہ نہیں رکھا جاتا ان کی نسبت کیا ارشاد ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا:

الاعمال بالنیات یہ لوگ اپنی حالتوں کو مخفی رکھتے ہیں۔ ہر شخص تقویٰ و طہارت سے اپنی حالت سوچ لے۔ اگر کوئی اپنی جگہ مزدور رکھ سکتا ہے تو ایسا کرے ورنہ مریض کے حکم میں ہے۔ پھر جب میسر ہو رکھ لے۔ (ملفوظات جلد 5 ص 296)

روزہ کیسے ٹوٹتا ہے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

روزہ ڈھال ہے جب تک کہ روزہ دار اسے نہ توڑے پوچھا گیا کہ روزہ دار اسے کیسے توڑے گا تو فرمایا:

''جھوٹ اور غیبت کے ذریعہ''۔

(مجمع الزوائد کتاب الصیام باب الغیبۃ للصائم جلد 3 ص 171)

عمداً کھانے پینے، جنسی تعلق قائم کرنے، انیما کرانے، ٹیکہ لگوانے اور جان بوجھ کر قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

جان بوجھ کر روزہ توڑنے والے کے لئے سزا

رمضان کا روزہ عمداً توڑنے والے کے لئے اس روزہ کی قضاء کے علاوہ کفارہ (یعنی بطور سزا) ساٹھ روزے متواتر رکھنا بھی واجب ہے۔

اگر روزہ رکھنے کی استطاعت نہ ہو تو اپنی حیثیت کے مطابق ساٹھ مسکینوں یا غریبوں کو کھانا کھلانا ضروری ہے۔

وہ امور جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اگر کوئی شخص بھول کر روزہ میں کھا پی لے تو اس سے اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا وہ اپنا روزہ پورا کرلے کیونکہ اس کو اللہ تعالیٰ نے کھلایا پلایا ہے۔

(بخاری کتاب الصوم باب الصائم اذا اکل اوشرب ناسیاً)

خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی دعائیں قبول فرماتا ہے۔ انہیں اپنا قرب نصیب فرماتا ہے۔ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ خطائیں معاف ہوتی ہیں۔ اعتکاف اور تراویح اور نوافل کے ذریعہ قرب الٰہی کی منزلیں مومن بندے طے کرتے ہیں۔ شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

رمضان المبارک کے احکام و مسائل کے درمیان دعا کا مسئلہ بیان کر کے یہ واضح کر دیا گیا کہ رمضان میں دعا کی بھی بڑی فضیلت ہے جس کا خوب اہتمام کرنا چاہئے۔ خصوصاً افطاری کے وقت کو قبولیت دعا کا خاص وقت بتلایا گیا ہے۔ (مسند احمد)

تاہم قبولیت دعا کے لئے ضروری ہے کہ ان آداب و شرائط کو ملحوظ رکھا جائے جو قرآن و حدیث میں بیان ہوئے ہیں۔ یعنی انسان کا سینہ صاف ہو۔ اللہ پر صحیح معنوں میں ایمان ہو۔ اس کے احکامات کی پیروی ہو۔ اس طرح حرام مال اور خوراک سے بچنا اور خشوع وخضوع کا خصوصی اہتمام کرنا۔

روزہ کیا ہے؟

روزہ اللہ رب العزت کی طرف سے مومن بندوں پر فرض ہے۔ روزہ خدا تعالیٰ کا حق ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا ہوں۔

روزہ انسان کے لئے ڈھال ہے۔ یہ ایک ایسی عبادت ہے جس کا کوئی بدل نہیں۔ روزہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے ہوتا ہے۔ روزے کا اصل مقصد انسانی زندگی کو پاک صاف بنانا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کے تقاضے اور ثواب کی نیت سے قیام کرے گا۔ اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری کتاب الصوم)

نماز فجر سے قبل روزہ کی نیت کرنا ضروری ہے ورنہ روزہ شمار نہ ہوگا۔

روزہ کو عربی میں صوم کہتے ہیں جس کے شرعی معنی ہیں۔ صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے، پینے اور بیوی سے ہم بستری کرنے سے اللہ کی رضا کے لئے رکے رہنا۔ یہ عبادت چونکہ نفس کی طہارت اور تزکیہ کے لئے بہت اہم ہے اس لئے اسے تم سے پہلی امتوں پر بھی فرض کیا گیا تھا۔ اس کا سب سے بڑا مقصد تقویٰ کا حصول ہے اور تقویٰ انسان کے اخلاق و کردار کے سنوارنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ فجر (کے ظہور) کی وجہ سے (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے تمہارے لئے ممتاز ہو جائے پھر روزے کو رات تک پورا کرو‘‘۔ (البقرہ:188)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جو شخص روزہ میں جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے اللہ تعالیٰ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی کیا ضرورت ہے۔ (بخاری کتاب الصوم ص 255/1)

روزہ چونکہ اصلاح نفس کا ذریعہ ہے اس لئے جہاں انسان خدا تعالیٰ کی خاطر لذات کو ترک کر دیتا ہے وہاں اسے اپنے نفس کو زیادہ سے زیادہ نیکی پر قائم رہنے اور ہر قسم کی حرام، مکروہ اور نجس چیزوں سے پرہیز کرنی چاہئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

’’روزوں کی غرض کسی کو بھوکا پیاسا مارنا نہیں...... درحقیقت مشکل بات اخلاقی اور روحانی تبدیلی ہے ......اور یہ رمضان کی غرض ہے‘‘۔

(الفضل 30 مارچ 1926ء)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

پہلی رات کے چاند (الہلال) کا ذکر فرمایا اور کہا جب تم اسے دیکھو تو روزے رکھنے شروع کرو اور جب تم دوسرے مہینہ کا (یعنی شوال کا) چاند دیکھو تو روزے رکھنے ترک کرو اور اگر یہ کسی وجہ سے تم سے پوشیدہ رہے تو تیس کی تعداد پوری کرو۔ (بخاری۔ صحیح مسلم)

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی شخص رمضان سے پہلے ایک یا دو دن کا روزہ نہ رکھے سوائے ایسے شخص کے جو پہلے ہی سے روزے رکھ رہا تھا تو وہ اس دن بھی روزہ رکھ سکتا ہے۔ (صحیح بخاری)

سحری کھانے میں برکت

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔ (صحیح مسلم)

حضرت عمرو بن عاص بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہمارے اور دوسرے اہل کتاب کے روزوں میں سحری کھانے کا امتیاز ہے۔ (صحیح مسلم)

سحری کھانے اور نماز کے درمیان وقفہ

حضرت زید بن ثابتؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اکرم ﷺ کے ساتھ سحری کھائی پھر ہم نماز کی طرف گئے۔ میں نے کہا اذان اور سحری کھانے کے درمیان کتنا وقفہ تھا۔ انہوں نے جواب دیا کہ اندازاً اتنا وقت جس میں پچاس آیتیں پڑھی جاسکتی ہیں۔ (صحیح بخاری)

اسی طرح ایک دوسری روایت میں حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ سحری کھایا کرتا تھا۔ پھر میں جلدی سے جاتا تاکہ آنحضرت ﷺ کے ساتھ نماز ادا کرسکوں۔ (صحیح بخاری)

پھر سہل بن سعدؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

لوگ اس وقت تک اچھے رہیں گے جب تک افطاری میں جلدی کریں گے۔ (سنن ابن ماجہ)

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

روزہ افطار کرنے میں جب تک لوگ جلدی کرتے رہیں گے اس وقت تک خیر و برکت بھلائی اور بہتری حاصل کرتے رہیں گے۔

(بخاری باب تعجیل الافطار 263/1)

نماز اور روزہ کا اثر روح و جسم پر

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں۔ روزہ کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتا ہے اس واسطے وہ افضل ہے۔ روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں۔ مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہوسکتی ہے۔ لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے اس میں کوئی شامل نہیں۔ (ملفوظات جلد چہارم 293,292)

سیدنا حضرت مسیح موعود روزہ کی حقیقت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

’’روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے۔ جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشا اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ...... پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 102)

روزہ کی فرضیت

سیدنا حضرت مسیح موعود روزہ کی فرضیت کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

’’اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں۔ میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کردے۔ جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت درد دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے۔ بشرطیکہ وہ بہانہ جُو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔ (ملفوظات جلد دوم ص 563)

بابرکت اور واجب التکریم مہینہ

سیدنا حضرت مسیح موعود ماہ رمضان المبارک کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

’’رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے دعاؤں کا مہینہ ہے‘‘۔

نیز فرمایا! میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 439)

رمضان کی حقیقت

سیدنا حضرت مسیح موعود رمضان المبارک کی حقیقت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

’’رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینہ میں آیا، اس لئے رمضان کہلایا۔ میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے کیونک عرب کے لئے یہ خصوصیت نہیں ہوسکتی۔ روحانی رمض سے مراد روحانی

ذوق وشوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر گرم ہو جاتے ہیں''۔ (ملفوظات جلد اول ص 136)

روح پرور روحانی پروگرام

دین متین فطرتی مذہب ہے۔ اس کا مقصد بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ ایک انسان کو بہتر سے بہتر انسان بنا کر اس کو اس کے مقصد حیات اور فلاح دارین میں زیادہ سے زیادہ کامیاب کرے اور ایک انسان کو حیوان سے انسان اور انسان سے باخدا اور خدانما انسان بنا دے تا کہ وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ ادا کر کے تقویٰ کی راہوں پر عمل کرتے ہوئے خدا کا مقرب بندہ بن جائے۔

خداوند کریم نے 2 ہجری میں اپنے پیارے اور محسن انسانیت پر اپنی رحمت کے نئے دروازے کھولے۔ دلوں کی روحانی آبیاری اور پیاسی روحوں کی سیرابی کے لئے خدا کی رحمت نئے رنگ میں آشکار ہوئی۔ خدا تعالیٰ نے اپنی رحمت سے انسانوں کو اپنے ساتھ ملاقات کا ایک نیا انداز اختیار فرمایا اور رمضان کی برکات سے سرفراز فرمایا۔

ماہ رمضان ہر سال مختلف دنوں میں آتا ہے۔ اس مہینہ کی بیشمار برکتیں اور رحمتیں ہیں جن میں سے ایک نزول قرآن ہے۔ دوسری بڑی برکت لیلۃ القدر کا حصول ہے۔ تیسری برکت دعاؤں کی قبولیت ہے۔ چوتھی برکت توبہ کے دروازے کھلتے ہیں۔ رحمت کی گھٹائیں چھاتی ہیں۔ زخمی اور بیمار روحوں کا علاج میسر ہوتا ہے۔ گناہوں کی معافی کا مہینہ ہے۔ یہ مہینہ ظاہری اور باطنی صفائی کا مہینہ ہے۔ یہ مہینہ صبر کا درس دیتا ہے۔ انسانوں کے ساتھ ہمدردی اور بھائی چارے کا سبق دیتا ہے۔ اس مبارک اور بابرکت مہینہ میں عبادتوں کا معیار بلند ہو جاتا ہے۔

ماہ رمضان کی اہمیت

رمضان وہ بابرکت مہینہ ہے جس کا قرآن کریم میں ذکر ہے۔ احادیث میں ذکر ہے۔ یہ وہ مبارک مہینہ ہے جس کا سیدنا حضرت مسیح موعود کی آمد اور صداقت کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔

ہاں یہی وہ مہینہ ہے جس میں سیدنا حضرت مسیح موعود کی صداقت کے نشان کے طور پر کسوف و خسوف کا واقعہ ہوا۔

قرآن کریم اسی بابرکت مہینہ میں نازل ہونا شروع ہوا۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں:۔

رمضان ایسا مہینہ ہے جس میں قرآن کریم کے نزول کا آغاز ہوا۔ چنانچہ حدیثوں سے صاف طور پر ثابت ہے کہ قرآن کریم کا نزول رمضان کے مہینہ میں شروع ہوا اور گو تاریخ کی تعیین میں اختلاف ہے لیکن محدثین عام طور پر 24 تاریخ کی روایت کو مقدم بتاتے ہیں۔ (زرقانی شرح مواہب اللدنیہ جلد اول ص 207 و بحر محیط جلد 2 ص 29 بحوالہ تفسیر کبیر جلد 2 ص 394)

رمضان المبارک کی عظمت

مغرب کی نماز سے چند منٹ پیشتر ماہ رمضان کا چاند دیکھا گیا۔ حضور مغرب کی نماز گزار کر (بیت) کی سقف پر چاند دیکھنے تشریف لے گئے اور چاند دیکھنے کے بعد پھر (بیت) میں تشریف لائے اور فرمایا کہ:

''رمضان گزشتہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کل گیا تھا''۔

شہر رمضان (-) (البقرہ:186) سے رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔ (ملفوظات جلد دوم ص 561)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا بنوں گا یعنی اس کی اس نیکی کے بدلہ میں اسے اپنا دیدار نصیب کروں گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ ڈھال ہے پس تم میں سے جب کسی کا روزہ ہو تو نہ وہ بیہودہ باتیں کرے نہ شور و شر کرے اگر کوئی اسے گالی گلوچ کرے یا لڑائی جھگڑا کرے تو وہ جواب میں کہے کہ میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے۔

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے۔ روزے دار کے منہ کی بُو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ، پسندیدہ اور خوشگوار ہے۔ کیونکہ اس نے اپنا یہ حال خدا تعالیٰ کی خاطر کیا ہے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں مقدر ہیں۔ ایک خوشی اسے اس وقت ہوتی ہے جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسری خوشی اس وقت ہوگی جب روزے کی وجہ سے اسے اللہ تعالیٰ کی ملاقات نصیب ہوگی۔ (بخاری کتاب الصوم)

مومنوں کے لئے نیکی کے مواقع

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے۔ (بخاری کتاب الصوم)

حضرت ابو ایوب انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص رمضان کے روزے رکھے۔ اس کے بعد (عید کا دن چھوڑ کر) شوال کے چھ روزے رکھے۔ اس کو سال بھر کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔ (مسلم کتاب الصیام)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کے تقاضے پورے کرتے ہوئے ثواب کی نیت سے رمضان کی راتوں میں اٹھ کر قیام کرتا ہے یعنی عبادت الٰہی کرتا ہے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری کتاب الصوم)

حضرت سہلؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے۔ اس میں سے قیامت کے دن روزہ رکھنے والے ہی داخل ہوں گے۔ ان کے سوا اس میں سے اور کوئی داخل نہ ہوگا۔ اعلان کیا جائے گا کہ روزہ دار کہاں ہیں؟ پس وہ کھڑے ہو جائیں گے۔ لیکن اس دروازہ سے ان کے سوا اور کوئی داخل نہ ہوگا۔ جب روزہ دار اس میں داخل ہو جائیں گے تو دروازہ بند کر دیا جائے گا اور کوئی شخص اس میں داخل نہ ہو سکے گا۔ (صحیح بخاری)

ابو امامہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ آنحضرت ﷺ سے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ مجھے کسی ایسی بات کا حکم فرمائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ پہنچائے۔ آپ نے فرمایا:۔

''روزہ رکھا کرو کیونکہ اس کے برابر اور کوئی نیکی نہیں''۔ (سنن نسائی)

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رمضان کا مہینہ آیا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا ''یہ مہینہ تمہیں ملا ہے اور اس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار رات سے بھی بہتر ہے جو اس سے محروم رہا وہ تمام نیکیوں سے محروم رہا اور اس کی بھلائی سے نہیں محروم ہوتا مگر بے نصیب۔ (سنن ابن ماجہ)

روزہ باعث قرب الٰہی

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

روزہ جیسے تقویٰ سیکھنے کا ایک ذریعہ ہے۔ ویسے ہی قرب الٰہی حاصل کرنے کا بھی ذریعہ ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کا ذکر فرماتے ہوئے ساتھ یہ بھی بیان کیا ہے۔ واذا سألک عبادی (-) یہ رمضان کی ہی شان میں فرمایا گیا ہے اور اس سے اس ماہ کی عظمت اور سرِ الٰہی کا پتہ لگتا ہے کہ اگر وہ اس ماہ میں دعائیں مانگیں تو میں قبول کروں گا لیکن ان کو چاہئے کہ میری باتوں کو قبول کریں اور مجھے مانیں۔ انسان جس قدر خدا کی باتیں ماننے میں قوی ہوتا ہے خدا بھی ویسا ہی اس کی باتیں مانتا ہے۔ لعلھم یرشدون سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کو رُشد سے بھی خاص تعلق ہے اور اس کا ذریعہ خدا پر ایمان اس کے احکام کی اتباع اور دعا کو قرار دیا ہے اور یہی باتیں ہیں۔ جن سے قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے۔

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اول ص 181-182)

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

حضرت شہاب الدین سہروردیؒ

تعارف

شیخ الاسلام حضرت شہاب الدین صاحب ابو حفص عمر رحمۃ اللہ علیہ شعبان 539ھ میں ''زنجان'' کے مضافات میں واقع قصبہ ''سہرورد'' میں پیدا ہوئے۔

آپ کا شجرہ نسب تیرہ واسطوں سے حضرت خلیفۃ الرسول سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے۔ اپنے تایا حضرت عبدالقادر ابو النجیبؒ کے زیر تربیت رہے۔

بغداد میں تحصیل علوم وفنون کے سلسلہ میں قیام کیا۔ تفسیر و حدیث وفقہ اور دیگر علوم دینیہ میں عبور حاصل کیا۔ اپنے دور کے عظیم المرتبت محدث وفقیہ شمار کئے جاتے تھے۔

آپ کسی سے نہ مانگتے تھے اور نہ ہی کسی پر بوجھ بنتے تھے۔ رزق حلال کے لئے آپ لوگوں کا پانی بھرا کرتے تھے اس طرح آپ اپنے لواحقین کی کفالت فرمایا کرتے تھے۔

حضرت فریدالدین گنج شکر فرماتے ہیں۔ آپ کا یہ معمول تھا کہ جب کوئی مشکل درپیش آتی تو حق تعالیٰ کی طرف رجوع فرماتے تو اللہ جل شانہ اپنے کرم سے اس مشکل کو حل فرما دیتے اور جو امر حق ہوتا وہ آپ پر منکشف فرما دیا جاتا۔

آپ کی زندہ یادگار آپ کی کتاب ''عوارف المعارف'' ہے جسے دنیائے تصوف میں بہت بلند مقام حاصل ہے۔

المستقر باللہ کے عہد میں 93 سال کی عمر میں یکم محرم 632ھ کو اپنے رفیق اعلیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ آپ کا مزار اقدس اندرون شہر بغداد میں واقع ہے۔ جو مرجع خلائق عام وخواص ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں سلسلہ سہروردیہ کے ترجمان حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ تھے۔

کوٹ اتار کر دے دیا

سخت سردی کا موسم تھا ضلع امرتسر کے احمدی نور محمد صاحب کے پاس نہ کوٹ تھا نہ کمبل۔ صرف اوپر نیچے دو قمیصیں پہن رکھی تھیں کہ گاڑی میں ایک معذور بوڑھا ننگے بدن کانپتا ہوا نظر آیا۔ اسی وقت اپنی ایک قمیض اتار کر اسے پہنا دی۔ ایک سکھ نے یہ دیکھ کر بڑا تعجب کیا چند دن بعد یہی احمدی گرم کمبل اوڑھ کر بیت الذکر میں گئے تو دیکھا کہ ایک اور شخص سردی سے کانپ رہا ہے۔ اسی وقت انہوں نے نیا کمبل اسے اوڑھا دیا۔

(یادیں ص 2)

مکرم مسعود احمد صاحب

دنیا کے معاشی نظام کی اصلاح کیلئے روحانی انقلاب کی ضرورت ہے

مرسلہ: نظارت صنعت و تجارت

امراء اور غرباء کے طبقے ہر زمانہ میں موجود رہے ہیں اور ان کو ایک دوسرے کے قریب لانے کی کوششیں بھی ہوتی رہی ہیں۔ لیکن ان کو باہم شیر وشکر کرنے اور واضح معاشی تفاوت کے باوجود دونوں کو ایک سطح پر لانے میں نبی کریم ﷺ نے اپنے اسوۂ حسنہ کے ذریعہ جو کارنامہ سرانجام دیا۔ وہ رہتی دنیا تک تمام بنی نوع انسان کے لئے مشعل ہدایت کا کام دیتا رہے گا۔ نبی کریم ﷺ نے امراء کی دولت کو جبر وتشدد کے ذریعہ چھین کر غرباء میں تقسیم نہیں کیا بلکہ دونوں کو دولت سے بے نیاز کر کے ایک ایسی راہ پر گامزن کر دیا کہ جس میں امیر اپنی امارت کی وجہ سے غریب پر سبقت نہیں لے جا سکتا تھا اور غریب اپنی غربت کی بناء پر امیر سے پیچھے نہیں رہ سکتا تھا۔ امراء کی نگاہ میں دولت ایک فتنہ بن گئی اور غرباء کی نظر میں غربت ایک امتحان اور دونوں ہی فتنہ سے بچ نکلنے اور ان میں کامیاب ہونے کے لئے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی سعی میں مصروف ہو گئے۔ کشمکش اور جدوجہد کے اس دور میں ایک موقع بھی ایسا نہیں آیا کہ دولت نہ ہونے کی وجہ سے غرباء نے اپنے اندر کوئی کمی محسوس کی ہو۔ البتہ گاہے گاہے ایسے مواقع ضرور پیدا ہوئے کہ وقتی طور پر امراء نے غرباء پر رشک کا اظہار کیا اور یہاں تک تمنا کی کہ کاش وہ بھی غرباء میں شامل ہوتے۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کی یہ مشہور روایت اس حقیقت پر گواہ ہے۔ آپؓ فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ میں مسجد نبوی میں بیٹھا تھا اور غریب مہاجر لوگ صف باندھے ایک طرف بیٹھے تھے۔ اس اثناء میں نبی کریم ﷺ تشریف لے آئے اور انہی کے ساتھ مل کر بیٹھ گئے۔ یہ دیکھ کر میں بھی اپنی جگہ سے اٹھا اور ان کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا فقرائے مہاجرین کو بشارت ہو کہ وہ دولت مندوں سے چالیس برس پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔ میں نے دیکھا کہ یہ سن کر ان کے چہرے خوشی سے چمک اٹھے اور مجھے حسرت ہوئی کہ کاش میں بھی انہی میں ہوتا۔

امراء کا غریبوں پر اس رنگ میں رشک کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ یہ اتنا زبردست انقلاب ہے کہ اس زمانے کے مادہ پرست اس کا خواب بھی نہیں دیکھ سکتے۔ ان کے وہم وگمان میں یہ بات ہی نہیں آسکتی کہ ان زندگی میں کوئی مرحلہ ایسا بھی آسکتا ہے کہ جب انسان اپنی امارت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے غربت کی تمنا کرے۔

آپ ﷺ کی حیات طیبہ اور سیرت مقدسہ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ نے بنی نوع انسان کے ان دونوں طبقوں کے سامنے ایک مقصد رکھ دیا۔ وہ مقصد مال ومتاع اور دنیوی ساز وسامان اور ان سے حاصل ہونے والے عیش و آرام سے بہت زیادہ بلند اور ارفع واعلیٰ تھا۔ یہ مقصد ایسا نہ تھا کہ جو صرف دولت سے ہی حاصل ہو سکتا اور غریب اس سے محروم رہتے۔ نہ ہی یہ ایسا مقصد تھا کہ جو غربت کے ساتھ وابستہ ہونے کے باعث امراء کی پہنچ سے باہر ہوتا۔ دونوں ہی اپنے اپنے مخصوص حالات کے مطابق اسے حاصل کر سکتے تھے۔ امیر کے لئے اس کی دولت اس کے حصول کا ذریعہ تھی اور غریب کے لئے اس کی غربت اس مقصد عالی تک پہنچنے کا زینہ۔ گو حصول کے ذرائع مختلف تھے لیکن مقصد ایک ہی تھا اور دونوں کے لحاظ سے اس میں فرق وہ مقصد اعلیٰ تھا۔

آپ ﷺ نے اس آیت کریمہ کے تحت......

ترجمہ:۔ اور جنہوں نے اپنے رب کی رضاء کی طلب میں صبر (ثابت قدمی) سے کام لیا اور نماز کو عمدگی سے ادا کیا اور جو کچھ ہم نے دیا ہے اس میں سے چھپ کر (بھی) اور ظاہر (بھی ہماری راہ میں) خرچ کیا اور جو بدی کو نیکی کے ذریعہ دور کرتے ہیں انہی کے لئے اس گھر کا بہترین انجام مقدر ہے۔

امراء سے کہا تم اس مقصد کو انفاق فی سبیل اللہ کے ذریعہ حاصل کر سکتے ہو اور غرباء کو نصیحت فرمائی کہ اگر تم صبر پر عمل پیرا ہو جاؤ تو یہی مقصد عالی تمہیں بھی مل سکتا ہے۔

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی قوت قدسی کی بدولت امیر اور کیا غریب سب میں ایک ایسا انقلاب آیا کہ سب خدا کی رضاء حاصل کرنے میں ایسے محو ہوئے کہ یہ پاک جذبہ ان کی ہر حرکت وسکون پر حاوی ہو گیا۔ وہ کماتے تھے تو خدا تعالیٰ کی رضاء حاصل کرنے کے لئے اور اگر خرچ کرتے تھے تو اسی پاک جذبے کے ماتحت ان پر اگر تنگی کے دن گزرتے تھے تو وہ انہیں بھی صبر وشکر کے ساتھ گزار دیتے تھے۔ بندوں کے آگے ہاتھ پھیلانا ان کی خودداری کے منافی تھا اور خدا تعالیٰ سے مانگنا اور اس کے آگے ہاتھ پھیلانا سعادت عظمیٰ۔ الغرض ان کی نگاہ میں نہ دولت وثروت کوئی قابل قدر چیز تھی اور نہ غربت وتنگ دستی کوئی ایسی شے کہ جس پر افسوس کیا جائے۔ یہ دونوں چیزیں ان کی نگاہ سے اوجھل تھیں۔ اگر کوئی چیز ہمیشہ پیش نظر رہتی تو وہ صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی رضاء تھی۔ یعنی یہ کہ ان کا پیدا کرنے والا اور ان کو ہر طور رزق پہنچانے والا کسی نہ کسی طرح ان سے راضی ہو جائے۔ یہی وجہ تھی کہ امراء بغیر کسی دباؤ یا تحریک کے اپنا مال خدا تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ خرچ کرتے چلے جاتے تھے اور کیوں نہ کرتے جبکہ وہ جانتے تھے کہ خدا تعالیٰ کے اس فرمان کے مطابق کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھ سے اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرنا ہلاکت اور بربادی مول لینے کے مترادف ہے اور پھر اس ہلاکت سے بچنے کا ایک ہی طریق ہے کہ تنگ دلی سے اپنے نفس کو بچایا جائے۔ ورنہ فلاح وفوز کا حصول مشکل ہی نہیں ناممکن۔ فرمایا:۔

یعنی جو تنگ دلی سے بچ گئے وہی فلاح پانے والے ہیں۔ پھر فرمایا:۔

تم نیکی کا کوئی درجہ حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ خدا کی راہ میں وہ چیزیں نہ خرچ کرو جن سے تمہیں محبت ہے۔

ادھر غریبوں کا یہ حال تھا کہ وہ صبر وشکر کے پتلے بنے ہر دم مصروف عمل نظر آتے تھے۔ کیا مجال جو جزع فزع کی نوبت آئے یا پیٹ کے دوزخ کو بھرنے کی خاطر گناہ میں ملوث ہوئے اور جذبات کو بے راہ روی اختیار کرنے کی مہلت ملے۔ رزق حلال کی طلب میں نیک اعمال بجالانا اور پھر مداومت عمل کا نہایت شاندار نمونہ پیش کرنا ان کا شیوہ تھا۔ وہ جانتے تھے کہ یہ تنگی کے دن خدا تعالیٰ کی طرف سے امتحان کے طور پر ہیں وہ خود فرماتا ہے

لیکن انسان کو خدا جب امتحان میں ڈالتا ہے تو تنگ کر دیتا ہے اس کی روزی۔

پھر انہیں خوب معلوم تھا کہ اگر ہم نے ذرا بھی جزع فزع کی اور شکایت کا لفظ زبان پر لائے تو شیطان فوراً آمد جز دہو گا۔ اور گناہ کی طرف مائل کر کے رضائے الٰہی کی راہوں سے دور جا پھینکے گا۔ فرمایا

شیطان تمہیں ڈراتا ہے غربت سے اور تمہیں بے حیائی کی تعلیم دیتا ہے۔

پھر یہ امر بھی ان پر اچھی طرح واضح تھا کہ اگر وہ اس امتحان میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو ان کے لئے یہی ایک راستہ ہے کہ وہ صبر وشکر سے دن گذاریں۔ خدا تعالیٰ ان کے عزم واستقلال اور خودداری وعزت نفس کا خود اجر دے گا۔ فرمایا

ہم صبر کرنیوالوں کو ان کے عمل کی جزاء بہترین طریقے پر دیں گے۔ پھر فرمایا

صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب کے دیا جائے گا۔

پس رضائے الٰہی کا حصول وہ قدر مشترک تھی جس نے امیروں کو دولت کے بے اعتدالانہ استعمال سے محفوظ کر دیا تھا اور غریبوں کو جزع فزع اور گناہوں میں ملوث ہونے سے بچا رکھا تھا اور بغیر کسی خارجی دباؤ یا جبر وتشدد کے ایک ایسا ماحول پیدا ہو گیا تھا کہ اس میں اسیروں کو غریبوں پر کوئی فوقیت حاصل نہ تھی اور غریبوں کو امیروں سے دبنے یا اپنے آپ کو ان سے کم تر محسوس کرنے کی ضرورت نہ تھی۔ ضرورت ہوتی بھی تو کیونکر جبکہ پیداوار دولت میں تفاوت کے باوجود صرف دولت میں از خود چنداں فرق نظر نہ آتا تھا۔ جس کو بھی دولت میسر آتی تھی وہ اسے خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے اس دولت کو اپنے واسطے فخر کا باعث نہ بننے دیتا۔ ادھر غریب صبر وشکر کی بدولت خودداری اور عزت نفس میں اس طرح سرشار نظر آتے کہ گویا وہ محتاج نہیں ہیں محتاج ہیں تو امیر ہیں کہ انہیں اپنی دولت میں حصہ دار بننے والا کوئی نہیں ملتا۔ الغرض انفاق فی سبیل اللہ اور صبر وشکر کے باہمی امتزاج نے حالات وواقعات اور خود زمانہ کو اس رنگ میں ڈھال کر رکھ دیا تھا کہ ترقی کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے ذرائع سب کے لئے کھلے تھے۔ یہ چیز نہ انفاق کی رہن تھی اور نہ محض صبر کی رہن تھی تو دونوں کے باہمی امتزاج کی اور یہ حسین امتزاج فی نفسہ رہن تھا۔ حصول رضائے الٰہی کی تڑپ کا آج دنیا میں جتنی بھی معاشی بے چینی بھی پائی جاتی ہے اور امیر غریب کے جتنے بھی جھگڑے ہیں ان سب کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ لوگوں میں رضائے الٰہی کی تڑپ مفقود ہے۔ جب یہ تڑپ ہی موجود نہ ہو۔ تو پھر دونوں انفاق اور صبر کے راستے پر کیسے گامزن ہوں۔ رضائے الٰہی کی بجائے خود دولت اور اس کے نتیجے میں میسر آنے والا عیش وآرام ہر ایک کا مقصد حیات بنا ہوا ہے۔ دونوں روپے پر جان دینے کو زندگی کی معراج تصور کرتے ہیں۔ امراء کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ دمڑی نہ کھسکے۔ ادھر غریبوں کا یہ عالم ہے کہ وہ حصول دولت کی خاطر ہر برے سے برے فعل کو اختیار کرنے پر آمادہ ہیں۔ یہ کشمکش دن بدن مہیب صورت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ اس کی اصلاح کے لئے قسم قسم کے ازم سر اٹھا رہے ہیں۔ کوئی جبر وتشدد کے ذریعہ امیروں سے دولت چھین کر غریبوں میں بانٹ رہا ہے اور کوئی آمدنی اور پیداوار دولت کے تمام ذرائع پر حکومت کا قبضہ تسلیم کر کے اس کی مساویانہ تقسیم پر زور دے رہا ہے۔ الغرض دولت ہر ایک کا کعبہ مقصود بنی ہوئی ہے۔ طوعی انفاق اور طوعی صبر جس کا باہمی امتزاج دنیا میں ضامن ہے سرے سے ہی مفقود ہے۔ جتنے زیادہ ازم سر اٹھا رہے ہیں۔ اتنا ہی دنیا کا امن برباد ہو رہا ہے۔ اس لئے کہ ہر نئی تحریک کی بنیاد جبر پر ہے۔ پس اصلاح حال کے لئے کسی کمیونزم یا سوشلزم کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ایک عظیم روحانی انقلاب کی ضرورت ہے۔ کہ جو لوگوں کے نقطہ نظر کو بدل دے۔ دولت ان کا کعبہ مقصود نہ رہے۔ بلکہ خدا کی رضاء کا مقصد ہر امیر وغریب کی زندگی کا حصول بن جائے اور ان کے تمام اعمال پر محیط ہو کر ایک ایسی فضا پیدا کر دے کہ جس میں بلا جبر واکراہ انفاق اور صبر پر گامزن ہونے کی ہر شخص میں صلاحیت پیدا ہو جائے۔ ایسے ہمہ گیر روحانی انقلاب کی ضرورت ایک آسمانی مصلح کی ضرورت پر گواہ ہے۔ اس لئے کہ روحانی انقلاب آسمانی مصلح کے بغیر رونما نہیں ہوا کرتے۔

(الفضل 15 نومبر 1951ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 99517 میں بشریٰ مبین سید

ولد سید نور مبین شاہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/38530 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ مبین سید۔ گواہ شد نمبر 1 سید نور مبین شاہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید شہریار احمد شاہ ولد سید نور مبین شاہ

مسل نمبر 99518 میں وقار احمد فاروقی

ولد منہاج النبی فاروقی قوم فاروقی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد فاروقی۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس وصیت نمبر 74427۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد نسیم وصیت نمبر 35090

مسل نمبر 99519 میں احمد سعید

ولد بشیر احمد قوم اعوان پیشہ اپرنٹس F.O.H عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد سعید۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد

مسل نمبر 99520 میں سعیدہ ظفر

بنت حمید احمد ظفر قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ظفر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عمر فاروق ولد محمد فاروق احمد (مرحوم)

مسل نمبر 99521 میں ماریہ طاہر

بنت طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ ماریہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 بہادر علی چوہان وصیت نمبر 51410۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 99522 میں راشد اشرف

ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ راشد اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931 گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود وصیت نمبر 33789

مسل نمبر 99523 میں فرخ شہزاد

ولد سعید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فرخ شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود وصیت نمبر 33789

مسل نمبر 99524 میں نذیراں بی بی

زوجہ کریم بخش قوم سہرانی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1982ء ساکن بیٹ چین والا ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے (2) حق مہر -/25 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیراں۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عابد ولد غلام قادر۔ گواہ شد نمبر 2 کریم بخش خاوند موصیہ

مسل نمبر 99525 میں توصیف احمد بھٹی

ولد محمد شفیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توصیف احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد صلاح محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد رفیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 99526 میں شاہد احمد

ولد محمد منور قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد رفیق ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 منان احمد ولد نظام الدین

مسل نمبر 99527 میں واجد رفیق بھٹی

ولد محمد رفیق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ بیگوال اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ واجد رفیق بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العمران ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 انوار احمد بھٹی ولد منور احمد بھٹی

مسل نمبر 99528 میں رانا محمد اسد نسیم

ولد رانا نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاہرانوالہ ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد اسد نسیم ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا نسیم احمد والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ وصیت نمبر 39423

مسل نمبر 99529 میں رانا محمد عمر

ولد رانا فہیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاہرانوالہ ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد عمر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک ربنواز ولد ملک محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول معلم سلسلہ وصیت نمبر 39423

مسل نمبر 99530 میں خلیل احمد

ولد حبیب اللہ کاہلوں قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ سعید احمد کاہلوں ولد حبیب اللہ کاہلوں ۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ساجد ولد ماسٹر منیر احمد

مسل نمبر 99531 میں راحیل احمد

ولد عابد حسین قوم بندیشہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راحیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد فرخ ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد منصور ولد محمد شفیق طاہر

مسل نمبر 99532 میں رضوان اکبر

ولد محمد اکبر قوم لودھرا جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سرور آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500

روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔رضوان اکبر۔گواہ شد نمبر1 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33981۔گواہ شد نمبر 2 بدر مشتاق ایڈووکیٹ وصیت نمبر 45505

مسل نمبر 99533 میں رشید احمد کلیم

ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ کارکن عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5378 روپے ماہوار بصورت لاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رشید احمد کلیم ۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 40423۔گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد شوکت وصیت نمبر 22387

مسل نمبر 99534 میں نصرت کلیم

زوجہ رشید احمد کلیم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/5000 روپے وصول شدہ بصورت زیور(2) طلائی زیور مالیتی-/30000 روپے (3) متفرق سامان مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت کلیم۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 40423۔گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد شوکت وصیت نمبر 22387

مسل نمبر 99535 میں وردہ احمد

بنت تنویر احمد مہار قوم مہار پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔وردہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چیمہ ولد چوہدری عطاء اللہ چیمہ۔گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد مہار والد موصیہ

مسل نمبر 99536 میں ادریس احمد

ولد حبیب اللہ قوم بجہ پیشہ کارکن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ادریس احمد۔گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد وصیت نمبر 34434 گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد وصیت نمبر 40933

مسل نمبر 99537 میں شریف احمد

ولد قادر بخش قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-8-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شریف احمد۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر وصیت نمبر 33328 گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد احسان الٰہی

مسل نمبر 99538 میں سلیمہ بیگم

زوجہ شریف احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/100 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سلیمہ بیگم ۔گواہ شد نمبر1 ناصر احمد طاہر وصیت نمبر 33328۔گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد احسان الٰہی

مسل نمبر 99539 میں عتیقہ انم

بنت ارشاد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عتیقہ انم ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد والد موصیہ

مسل نمبر 99540 میں مریم صدیقہ

بنت محمد صادق گھلو قوم جٹ گھلو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم صدیقہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن وصیت نمبر 66867۔گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ولد محمد صادق گھلوی

مسل نمبر 99541 میں نسیم اختر ناصرہ

زوجہ امان اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-8-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/79218 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔نسیم اختر ناصرہ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اقبال وصیت نمبر 70649۔گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954

مسل نمبر 99542 میں شازیہ منیر

بنت منیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصرت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-8-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔شازیہ منیر۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 فرحت حیات ولد صداقت حیات

مسل نمبر 99543 میں انعام احمد

ولد محمد اکبر قوم بھٹہ پیشہ بڑھئی عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت بڑھئی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انعام احمد۔گواہ شد نمبر 1 عدنان قادر ولد طاہر انصار احمد۔گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد ولد عبداللطیف

مسل نمبر 99544 میں اکرام احمد

ولد محمد اکبر قوم بھٹہ پیشہ مزدوری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اکرام احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان قادر۔گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد

مسل نمبر 99545 میں سرفراز احمد

ولد سردار احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ پینٹر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سرفراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان قادر۔گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد

مسل نمبر 99546 میں پروین شیخ

زوجہ میاں محمد اشرف قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E11/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے بارہ تولے مالیتی -/300000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/17000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔پروین شیخ۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللطیف شاہد۔گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اشرف خاوند موصیہ

مسل نمبر 99547 میں ناصرہ طاہر

زوجہ طاہر احمد رشدی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ناصرہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 فاروق رشید چٹھہ ولد رشید احمد چٹھہ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالصبور ولد عبدالباسط

مسل نمبر 99548 میں طاہرہ کوثر

زوجہ مجاہد احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن جیبو کے چھٹہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 مجاہد احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 84222 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وصیت نمبر 29437

مسل نمبر 99549 میں منظوراں بی بی

زوجہ محمد صادق رحمانی قوم رحمانی پیشہ دائی عمر 45 سال بیعت 1984ء ساکن قیام پورورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2/1 تولہ مالیتی -/14000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منظوراں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق رحمانی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سیٹھ عبدالکریم وصیت نمبر 48593

مسل نمبر 99550 میں محمد یاسین

ولد محمد حسین قوم جٹ سدھو پیشہ مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-7-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 9 کنال اراضی واقع ٹھروہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یاسین۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب عاصم محمود ولد چوہدری محمود احمد

مسل نمبر 99551 میں Mardina

بیوہ Abdul Muis(Late) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP120000000 (2) طلائی زیور 5-8 گرام مالیتی -/RP1250000 (3) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 5-2 گرام مالیتی -/RP425000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP2000000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Marriana۔ گواہ شد نمبر 1 Mukhlis۔ گواہ شد نمبر 2 Salman Muis

مسل نمبر 99552 میں

Madiha Azim Qureshi

بنت محمد توفیق قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Madiha Azim Qureshi۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Azim Qureshi۔ گواہ شد نمبر 2 Nayyar Ahmad

مسل نمبر 99553 میں ظافر ذیشان منہاس احمد

ولد نیر منہاس احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظافر ذیشان منہاس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 نیر احمد منہاس

مسل نمبر 99554 میں احمد خالد

ولد اکرم خالد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 حامد احمد بھٹی

مسل نمبر 99555 میں

Naem R Mohamed

ولد جمیل محمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naem R Mohamed۔ گواہ شد نمبر 1 سید فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی

مسل نمبر 99556 میں نصرت جہاں بشیر

زوجہ محمد بشیر قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت 1971ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2124 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد بشیر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی

مسل نمبر 99557 میں Rafeeq Saadiq

ولد Willip James Sanders قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت 1996ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30252 ڈالر سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rafeeq Saadiq۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ نصیر الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نصیر احمد

مسل نمبر 99558 میں سید مظہر فاروق بخاری

ولد سید فاروق ظفر بخاری قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید مظہر فاروق بخاری۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان مہدی۔ گواہ شد نمبر 2 سید فاروق ظفر بخاری والد موصی

مسل نمبر 99559 میں الحاج جمیل احمد

ولد الحاج حنیف احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الحاج جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عاطف میاں

مسل نمبر 99560 میں صبیحہ نعیم اللہ

زوجہ نعیم اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 36 گرام مالیتی -/1080 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ نعیم اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی

مسل نمبر 99561 میں جمیلہ بٹ

زوجہ نور محمد قوم بٹ پیشہ نرسنگ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/150 ڈالر (2) طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/3000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت نرسنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عاطف میاں۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف سلیم

مسل نمبر 99562 میں عمران رشید احمد

ولد چوہدری رشید احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 عاطف میاں

مسل نمبر 99563 میں صاحبزادہ فرحان لطیف

ولد صاحبزادہ جمیل لطیف قوم سید پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/270000 ڈالر جس پر بینک قرض -/260000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5400 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صاحبزادہ فرحان لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 صاحبزادہ عثمان لطیف۔ گواہ شد نمبر 2 صاحبزادہ جمیل لطیف والد موصی

مسل نمبر 99564 میں امینہ رحمٰن خان

زوجہ فواد جواد خان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/7100 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امینہ رحمٰن چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 ریحان چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 محمود چوہدری

مسل نمبر 99565 میں Allison Khan

زوجہ Abdul G.M Khan قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 44 سال بیعت 1995ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 ڈالر ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Allison Khan۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نفیس الرحمٰن

مسل نمبر 99566 میں حلیمہ بیگم

زوجہ بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/910 ڈالر (2) حق مہر -/1000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/311 ڈالر ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حلیمہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 کریم اللہ کلیم۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد

مسل نمبر 99567 میں محمد خالد شاکر لون

ولد محمود احمد لون قوم ...... پیشہ ...... عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی 280K ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 ڈالر ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خالد شاکر لون۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر عزیز۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق صادق

مسل نمبر 99568 میں عبدالحمید خان

ولد فیض اللہ قوم گجر پیشہ پنشنر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم 5 مرلہ مکان واقع داتا ضلع ہزارہ کا شرعی حصہ (5 ہمشیرگان حصہ دار ہیں) (2) 5 مرلہ مکان واقع بشیر آباد سندھ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 کرونر ماہوار بصورت پنشن و دیگر الاؤنسز مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید خان۔ گواہ شد نمبر 1 سید طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا خان

مسل نمبر 99569 میں نعیم طاہر

ولد طارق وسیم طاہر قوم کھوکھر جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 آغا یحیٰی خان وصیت نمبر 26600۔ گواہ شد نمبر 2 انس احمد رشید

مسل نمبر 99570 میں ذیشان دانیال لون

ولد رشید عمران لون قوم راجپوت لون پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 2-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان دانیال لون۔ گواہ شد نمبر 1 آغا یحیٰی خان وصیت نمبر 26600۔ گواہ شد نمبر 2 انس احمد رشید

مسل نمبر 99571 میں

Norah Jowaheer

زوجہ Dr Twaher Ahmad Jowaheer قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/Rs100605 (2) زرعی اراضی مالیتی -/Rs420000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rs3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 30 تا 40 ہزار Rs سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Norah Jawaheer۔ گواہ شد نمبر 1 Dr Tawher Ahmad گواہ شد نمبر 2 Nassim Taujoo

مسل نمبر 99572 میں

Tawher Ahmad Jowaheer

ولد Mamode Anif Jawaheer قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/Rs420000 (2) کار مالیتی -/Rs150000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs170000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Twaher Ahmad Jowaheer۔ گواہ شد نمبر 1 Khalid Aullybux۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Ali Raza Anzim

مسل نمبر 99573 میں

Nazima Hoolash

زوجہ Shahed Hoolash قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/Rs1500000 کا 1/2 حصہ (2) طلائی زیور -/Rs62900 (3) حق مہر -/Rs30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nazima Hoolash۔ گواہ شد نمبر 1 Shahed Hoolash۔ گواہ شد نمبر 2 Nassim Taujoo

مسل نمبر 99574 میں

Noor Inayat Sakhina Soodhun

زوجہ Nooroodin Soodhun قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/Rs37000 (2) طلائی زیور مالیتی -/Rs4560۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rs17740 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Noor Inayat Sakhina Soodhun۔ گواہ شد نمبر 1 Munawar.A, Soodhun۔ گواہ شد نمبر 2 Imran.M. Soodhun

مسل نمبر 99575 میں بیکا با ادریس

ولد بیکا با کوئز با قوم بوبو پیشہ کاشتکار عمر 34 سال بیعت 2004ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) متفرق جانور و ایک عدد بائیسکل اندازاً مالیتی -/400000 فرانک سیفا۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/F350000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بیکا با ادریس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین بلوچ مبلغ سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 پیر کما ادریس

مسل نمبر 99576 میں داؤ عبدالحئی

ولد داؤ عبدالکریم قوم دافی پیشہ کاشتکار عمر 47 سال بیعت 2002ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) متفرق جانور مالیتی -/377500 فرانک سیفا۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/F250000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤ عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین بلوچ۔ گواہ شد نمبر 2 پیر کما ادریس

مسل نمبر 99577 میں کوناتے عبدالحئی

ولد کوناتے عمر قوم دافی پیشہ معلم عمر 21 سال بیعت 2004ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بائیسکل ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 فرانک سیفا ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کوناتے عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین بلوچ۔ گواہ شد نمبر 2 پیر کما ادریس

☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم بشیر احمد صاحب قلعہ چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی شازیہ بشیر واقفہ نو کی تقریب آمین 15/اپریل 2009ء کو منعقد ہوئی۔ مکرم حافظ مبارک احمد صاحب ثانی پرنسپل مدرسۃ الحفظ نے بچی سے قرآن پاک سنا اور پھر دعا کرائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور خادمہ دین بنائے نیز قرآنی انوار سے اس کا سینہ منور فرمائے۔ آمین

علمی و ورزشی مقابلہ جات

(مجلس اطفال الاحمدیہ تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ)

مکرم عمران احمد صاحب کاہلوں معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

مجلس اطفال الاحمدیہ تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرنوالہ کو مورخہ 10 تا 12/اپریل 2009ء سہ روزہ علمی و ورزشی مقابلہ جات منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ مقابلہ جات کا باقاعدہ آغاز اجتماعی نماز تہجد سے کیا گیا جس میں 18 اطفال شامل ہوئے۔ محترم صدر صاحب جماعت نے مقابلہ جات کا افتتاح کیا۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم، تقریر، نداء، دینی معلومات، کوئز خلافت جوبلی، حفظ ادعیہ نیز ورزشی مقابلہ جات میں 200 میٹر دوڑ، ثابت قدمی، تین ٹانگ دوڑ، لمبی چھلانگ، کلائی پکڑنا، پنجہ آزمائی شامل تھے۔ مقابلہ جات معیار صغیر اور معیار کبیر کے الگ الگ کروائے گئے اور ان مقابلہ جات میں کامیاب ہونے والے اطفال کی تقریب تقسیم انعامات 29 مئی 2009ء کو منعقد کروائی گئی جس کے مہمان خصوصی محترم آصف خلیل صاحب مربی ضلع گوجرانوالہ اور محترم ناظم صاحب اطفال ضلع گوجرانوالہ تھے اور علمی مقابلہ جات میں کامیاب ہونے والے اطفال میں محترم مربی صاحب ضلع نے اور ورزشی مقابلہ جات میں کامیاب ہونے والے اطفال میں محترم ناظم صاحب اطفال نے انعامات تقسیم کئے اور اسی طرح ہر دو معیار میں ایک ایک طفل کو زیادہ انعام حاصل کرنے پر خصوصی انعام دیا گیا اور اسی طرح جو اطفال کسی بھی کلاس میں اول دوئم سوئم آئے تھے ان میں بھی خصوصی انعامات تقسیم کئے گئے۔ تقسیم انعامات کے آخر پر محترم مربی صاحب ضلع نے اختتامی کلمات سے نوازا۔ احباب جماعت سے دعا کی خصوصی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو مزید احسن رنگ میں خدمات کی توفیق دے اور وقف کے تمام تقاضے پورے کرنے کی توفیق دیتا رہے۔ آمین

نتائج نصرت جہاں

انٹر کالج ربوہ

نصرت جہاں انٹر کالج کی طرف سے امسال 107 طلباء نے امتحان دیا جن کے حاصل کردہ گریڈز کی تفصیل درج ہے۔

A+	گریڈ حاصل کرنے والے طلباء	14
A	گریڈ حاصل کرنے والے طلباء	22
B	گریڈ حاصل کرنے والے طلباء	26
C	گریڈ حاصل کرنے والے طلباء	39
E	گریڈ حاصل کرنے والے طلباء	5
	کمپارٹمنٹ حاصل کرنے والے طلباء	1

اس طرح رزلٹ 99.06% ہے۔ جبکہ فیصل آباد بورڈ کا رزلٹ 52.58% ہے۔

☆ پری میڈیکل گروپ میں عزیزم سائر احمد تبریز ابن محمد خان صاحب نے 959/1100 نمبر حاصل کئے۔

☆ پری انجینئرنگ گروپ میں عزیزم وقاص علی ابن سلامت علی صاحب نے 955/1100 نمبر حاصل کئے۔

☆ جنرل سائنس گروپ میں عزیزم محمد فائز گورائیہ ابن محمد خالد گورائیہ صاحب نے 810/1100 نمبر حاصل کئے۔

نیز یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ 9 طلباء نے 900 سے زائد نمبر حاصل کئے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رزلٹ ادارہ اور طلباء کے لئے مبارک فرمائے اور مستقبل میں مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم نوید احمد صاحب منگلا مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم سرور وڑائچ صاحب صدر قلعہ کالر والا کا 21/اگست 2009ء کو پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں بائی پاس آپریشن ہوا ہے۔ لیکن طبیعت زیادہ بگڑ گئی اور وہ قومے میں چلے گئے ہیں۔ ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ خون کا کوئی لوتھڑا (clot) ان کے Brain میں چلا گیا ہے۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور تمام قسم کی پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین

علاؤالدین خلجی۔ خاندان خلجی کا اہم حکمران

علاؤالدین خلجی 1276ء میں پیدا ہوا۔ وہ خلجی خاندان کے سربراہ جلال الدین فیروز خلجی کا بھتیجا اور داماد تھا۔ فیروز خلجی ایک عام سپاہی سے ترقی کرتا ہوا ہندوستان کا بادشاہ بنا تھا۔ علاؤالدین اگرچہ زیادہ پڑھا لکھا نہ تھا لیکن اس میں بہادری اور سپہ سالاری کے تمام جوہر موجود تھے۔ چنانچہ تھوڑی ہی مدت میں اس نے پورے ہندوستان کو انتہائی جنوب تک اپنے زیرنگیں کرلیا۔

جلال الدین فیروز خلجی کے عہد میں تھوڑی سی فوج لے کر نکلا۔ وسطی ہند کے پہاڑوں اور دریاؤں سے گزرتا ہوں دیوگری (دولت آباد) پہنچ گیا۔ 1296ء میں وسط ہند، گجرات، دکن اور تمام علاقے فتح کر ڈالے۔ 1296ء میں علاؤالدین نے اپنے چچا جلال الدین خلجی کو قتل کرنے کے بعد اپنی بادشاہت کا اعلان کردیا۔

بادشاہ بنتے ہی علاؤ الدین نے خزانے لٹانے شروع کردیئے۔ قبائل گروہ در گروہ اس کے ساتھ شامل ہوئے۔ اس نے نئے سکے جاری کئے اور نئے اوزان مقرر کئے۔ 26/اگست 1303ء کو چتوڑ فتح کیا۔

1309ء میں سلطان علاؤ الدین نے دنیا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ اشیائے صرف اور اجناس خورو نوش کی قیمتیں متعین کیں۔ سلطان نے اپنی سلطنت میں جگہ جگہ اناج کے سرکاری ذخیرے بنوا دیئے۔ ہر ضروری مقام پر منڈیاں قائم کردیں اور ہر منڈی کا انتظام ایک قابل اور دیانتدار منتظم کے حوالے کیا۔ سلطان نے ہر مقام پر اپنے جاسوس مقرر کر رکھے تھے اور اگر کوئی شخص نرخ یا تول میں ذرا سی بھی بددیانتی کرتا تھا تو اس کی اطلاع سلطان کو فوراً ہو جاتی اور مجرم کو سخت سے سخت سزا دی جاتی تھی۔ مؤرخین کے مطابق سلطان کے اس نظام نے پورے ہندوستان کو ایک فلاحی مملکت میں تبدیل کردیا تھا۔

تاتاریوں کے خلاف سلطان اس مردانگی سے لڑا کہ پھر انہیں علاؤالدین کے عہد میں ہندوستان پر حملہ کرنے کی جرأت نہ ہوئی۔ اس نے بغاوتیں سختی سے فرو کیں۔ شاہراہوں کی حفاظت کا پکا انتظام کردیا۔ عوام کی اخلاقی اصلاح کے لئے تمام بری رسومات بند کردیں۔ شراب کی سخت ممانعت تھی اور بیچنا ناقابل تلافی جرم تھا۔ یہ بادشاہ سخت سزا دینے میں مشہور تھا۔ وہ پہلا اور آخری شخص تھا جس نے ہندوستان میں راشن کا نہایت کامیاب انتظام کیا۔ اس کے دور میں نہ کسی چیز کی کمی ہوئی اور نہ کسی چیز کی قیمت میں ایک پائی کا اضافہ ہوا۔ راشن بندی ہوئی تو شاہی محل کے لئے بھی ہر چیز بازار سے مقررہ نرخ پر جاتی تھی۔ غرض ہر طرح کا سکون اور امن و امان قائم تھا۔

وقت کے ساتھ ساتھ سلطان میں سختی بڑھتی گئی اور پھر اس نے اپنے بیٹوں خضر خان اور شادی خان کو قید کروادیا اور خود 24 سالہ حکمرانی کے بعد 1316ء میں انتقال کر گیا۔ علاؤ الدین کے دور میں بیشمار عمارتیں، مساجد، مینار، قلعے اور باغات بنائے گئے۔ امراء کے لئے جاگیروں کی جگہ تنخواہیں مقرر کی گئیں۔ اس کی وفات سے ہندوستان کی پوری سلطنت میں سوگ کی فضا پھیل گئی۔ علاؤ الدین خلجی کی وفات کے بعد وزیراعظم ملک کافور نے خلجی کے بیٹوں خضر خان اور شادی خان کو اندھا کروا دیا اور خلجی کے سب سے چھوٹے بیٹے 6 سالہ عمر خان کو تخت پر بٹھا دیا۔ خلجی کا ایک شہزادہ مبارک خان زندہ بچ نکلا۔ اس نے نہایت ہوشیاری سے ملک کافور کو قتل کروادیا اور خود بادشاہت کا اعلان کردیا۔ اس نے باپ کی طرح ہر طرف امن قائم کیا۔ اسی دوران ایک ہندو مسلمان ہو کر مصاحب بنا۔ مبارک اس پر بہت اعتماد کرتا۔ اسی کے کہنے پر سلطان مبارک شاہ نے خضر خان، شادی خان اور عمر خان کو قتل کروادیا۔ اس کے حامی ایک دن موقع پا کر محل میں داخل ہوئے اور 1321ء میں مبارک شاہ کو بھی قتل کردیا۔ یوں خلجی خاندان کا بھی خاتمہ ہوگیا۔

☆......☆......☆......☆

درخواست دعا

مکرم فضل احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ حنیفاں بی بی صاحبہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ بوجہ فالج عرصہ 16 سال سے بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ سے گھر آ گئی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم اللہ یار ناصر صاحب کارکن وکالت دیوان تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ امۃ القدوس صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سرور صاحب کارکن نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تصحیح

الفضل 24/اگست 2009ء صفحہ 7 پر حضرت قاضی امیر حسین صاحب کے متعلق ایک نوٹ شائع ہوا ہے۔ اس صفحہ کے کالم نمبر 4 کے ایک پیراگراف کا تعلق حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے ہے۔ حضرت قاضی امیر حسین صاحب سے نہیں۔ اس پیراگراف کا اول وآخر یہ ہے ”حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود سے آپ کا تعلق..........زیادہ قدر رہے۔

(روزنامہ الفضل 29 نومبر 1950ء)

احباب درستی فرمالیں۔

بدرسومات اور بدعات کے خلاف جہاد

مرسلہ: مکرم قائد صاحب تربیت مجلس انصاراللہ پاکستان

اللہ تعالیٰ کا ہم پر فضل اوراحسان ہے کہ اس نے ہمیں اس زمانہ کے امام حضرت مسیح موعود ومہدی موعود کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی جو ثریا سے ایمان واپس لائے اور تجدید دین کی اہم خدمت انجام دیتے ہوئے شرائط بیعت میں یہ شرط رکھی کہ ہر بیعت کنندہ اتباع رسم متابعت ہواوہوس سے باز آجائے گا۔ پس رسوم و بدعات کے خلاف جہاد ہماری اہم اور اولین ذمہ داری ہے۔ خلفائے سلسلہ اور نظام جماعت کی طرف سے اس سلسلہ میں حسب حالات توجہ دلائی جاتی رہی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بدرسومات کے خلاف باقاعدہ جہاد کا اعلان فرمایا تھا لیکن مرور زمانہ کے ساتھ اس کی یاددہانی کی ضرورت رہتی ہے کیونکہ شادی بیاہ، فوتگی اور طرز لباس میں مختلف معاشروں اور خطوں کی بعض پرانی اور کچھ نئی رسومات، فیشن اور نامناسب لباس کے رجحانات راہ پاتے رہتے ہیں۔ جن پر ابتدا سے ہی نظر رکھ کر ان کے خاتمہ کیلئے کوشش کرنی چاہئے۔ نامناسب لباس جو شرعی تقاضے پورا نہ کرتا ہو اس بارے میں بچوں کو متوجہ کرنا چاہئے کہ وہ استعمال نہ کریں۔ مغربی ثقافت یا میڈیا کی یلغار سے متاثر ہو کر غلط رسموں کو اختیار کرنے کی بجائے دینی تقریبات مثلاً عقیقہ اور تقریب آمین وغیرہ کو رواج دیا جائے اس بارہ میں دینی تعلیم کا خلاصہ بغرض یاددہانی پیش ہے۔ احباب جماعت کو اس طرف توجہ دلائی جاسکے:۔

☆ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے:۔

(فلاح پانے والے مومن وہ ہیں) جو لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں۔ (المومنون: 4)

پھر فرمایا: ’’اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم سب کے سب اطاعت (کے دائرہ) میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے‘‘۔ (البقرہ: 209)

☆ حدیث نبوی ﷺ ہے:

من تشابه بقوم فهو منهم

(سنن ابی داؤد)

کہ جو کوئی کسی دوسری قوم کی مشابہت یا نقل اختیار کرتا ہے وہ ان میں سے ہو جاتا ہے۔ نیز آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ ’’ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا انجام بالآخر دوزخ ہے‘‘۔

(سنن نسائی)

☆ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’جو شخص ایک قوم کے لباس کو پسند کرتا ہے تو پھر وہ آہستہ آہستہ اس قوم کو اور پھر ان کے دوسرے اوضاع واطوار حتیٰ کہ مذہب کو بھی پسند کرنے لگتا ہے۔ (دین) نے سادگی کو پسند کیا ہے اور تکلّفات سے نفرت کی ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 670)

☆ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

’’ہمیں تو خوش ہونا چاہئے کہ ہم ایسے دین کو ماننے والے ہیں جو معاشرے کے، قبیلوں کے، خاندان کے رسم ورواج سے جان چھڑانے والا ہے، ایسے رسم ورواج جنہوں نے زندگی اجیرن کی ہوئی تھی نہ کہ ہم دوسرے مذاہب والوں کو دیکھتے ہوئے ان لغویات کو اختیار کرنا شروع کر دیں‘‘۔

(مشعل راہ جلد 5 صفحہ 153)

شادی بیاہ کے موقع پر فضول خرچی، بے پردگی، تقریب وقت پر شروع نہ کرنا اور بلاوجہ وقت کا ضیاع، ناچ گانے اور نامناسب لباس کے استعمال کے رجحانات کو ختم کرنے کیلئے وعظ ونصیحت اور ذاتی رابطہ کے ذریعہ مساعی فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین

خبریں

این آر او کا مشرف کے ٹرائل سے کوئی تعلق نہیں

وزیراعظم گیلانی نے صحافیوں سے گفتگو کے دوران واضح کیا ہے کہ این آر او کا پرویز مشرف کے ٹرائل سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ پیپلز پارٹی اور ن لیگ اپنے اپنے منشور پر عمل پیرا ہے۔ ملکی اور عالمی معاملات پر نواز شریف جبکہ مقامی مسائل پر شہباز شریف سے رابطہ رہتا ہے۔ اداروں کی مضبوطی کیلئے کوشاں ہیں، جمہوری استحکام ہماری منزل ہے۔

تباہی کا منصوبہ ناکام، سرگودھا سے 6 خودکش بمبار گرفتار

سرگودھا میں تباہی پھیلانے کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے پولیس نے 6 خودکش بمبار گرفتار کر کے خودکش جیکٹس، 7 کلوگرام دھماکہ خیز مواد اور اسلحہ برآمد کرلیا۔ دہشت گردوں کا ٹارگٹ رمضان المبارک کے دوران امام بارگاہوں، چرچ، ٹیلی نار ٹاورز اور جماعت احمدیہ کی عبادت گاہوں کو نشانہ بنانا تھا۔ یہ انکشاف آر پی او سرگودھا اور ڈی پی او سرگودھا نے پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ ان دہشت گردوں کا تعلق بیت اللہ محسود گروپ سے ہے۔

ایم کیو ایم کے خلاف 92ء میں آپریشن کیوں نہ رکوایا گیا

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم پر جناح پور کا الزام قوم میں نفاق پیدا کرنے کی سازش تھی۔ یہ الزام لگا کر ایم کیو ایم کے خلاف 1992ء میں آپریشن کر کے ہزاروں بے گناہ کارکنوں کو ہلاک کیا گیا۔ جناح پور کا الزام نہ لگایا جاتا تو ایم کیو ایم آج ملک کی طاقتور جماعت ہوتی۔ ٹیلی فونک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے الطاف حسین نے کہا کہ نواز شریف 1992ء میں وزیراعظم تھے۔ میں ان سے پوچھتا ہوں انہوں نے ہمارے خلاف آپریشن کیوں نہ رکوایا۔

سعودی عرب کا جوہری پاور پلانٹ کی تعمیر پر غور

سعودی عرب نے ملک کے پہلے جوہری پاور پلانٹ کی تعمیر پر غور شروع کر دیا۔ سعودی وزیر برائے توانائی کے مطابق جوہری پاور پلانٹ کی تعمیر کیلئے کام شروع کر دیا گیا ہے۔ سعودی عرب کا اس سلسلہ میں گزشتہ سال امریکہ کے ساتھ سول نیوکلیئر پاور کا معاہدہ ہو چکا ہے۔

ربوہ میں سحر وافطار 26۔اگست

انتہائے سحر	**5:14**
طلوع آفتاب	6:37
زوال آفتاب	1:10
وقت افطار	**7:43**

درخواست دعا

محترم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد کی 16/اگست 2009ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں کامیاب انجیو پلاسٹی ہوئی ہے۔ اب دفتر میں کام شروع کر دیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

FLIGHTS4U
Bringing the world 2 u
Govt. License No. 5504
Offers Following Travel Related Services For Ahmadiyya Community at Special Discounted Rates
TICKETS and HOTEL RESERVATION
World Wide Tickets Available At Special Prices and Hotel Booking Across The World
VISA SERVICES
We Provide Visa Consulting Services for **Visit Visa of U.K, Settlement Visa of UK, Visit Visa of Germany, Family Reunion Visa of Germany**
STUDY ABROAD
Admission in UK and Australia Top Universities, We also provided Assistance in Application of Student Visa with 90% Success Rate
APPEAL CONSULTANCY NO WIN NO FEE
We Have Specialized Consultants/Solicitors Available to provide Advice on Appeal Cases of U.K
Contact: Flights 4U, Office No.1, Block 36, Abdullah Chamber Fazl-E-Haq Road, Blue Area, Islamabad,
051-2872244, 051-2828880 051-8316656 Fax: 051-8316657
Anas Ahmad. Managing Director. 0321-5119111
M.Luqman Ahmad Travel Consultant. 0333-5360781

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

FD-10